ذکرِ عطاء فی حیاتِ استاذ العلماء قدس سرہ العزیز

جامع المعقول والمنقول

حاوی الفروع والاصول، تاجورِ کشورِ تدریس، ملک المدرسین

حضرت علامہ الحاج الحافظ

مولانا عطا محمد چشتی گولڑوی بندیالوی نوّر اللہ مرقدہ

تالیف

مولانا نذر حسین چشتی گولڑوی عفی عنہ

ناشر

استاذ العلماء اکیڈمی خوشاب

ذکرِ عطاء

فی حیاتِ اُستاذِ العلماء

قدس سرہٗ العزیز

جامع المعقول والمنقول

حاوی الفروع والاصول تاجور کشور تدریس ملک المدرسین

حضرت علامہ الحاج الحافظ مولانا **عطاء محمد چشتی** گولڑوی بندیالوی نوّر اللہ مرقدہ

تالیف

مولانا نذر حسین چشتی گولڑوی عفی عنہ

ناشر

اُستاذُ العلماء اکیڈمی خوشاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب ...... ذکرِ عطاء فی حیاۃ استاذ العلماء

تحریر ...... مولوی نذر حسین چشتی گولڑوی عفی عنہ

کمپوزنگ ...... ابرار حسین یاسر (0333-7697982)

باہتمام ...... صاحبزادہ محمد اجمل عطاء چشتی گولڑوی، مہتمم جامعہ غوثیہ مہریہ عطاء العلوم

تعاون ...... حاجی ارشد گولڈسمتھ، فہیم ارشد چک نمبر 34 شمالی سرگودھا

سن اشاعت ...... 1434ھ /2013ء (اشاعت باراول)

تعداد 1100

قیمت ...... -/800روپے

واحد تقسیم کار:

☆ استاذ العلماء اکیڈمی (خوشاب)

جامعہ غوثیہ مہریہ عطاء العلوم، دھمن داخلی پدھراڑ تحصیل وضلع خوشاب

0300-5481958 0342-7559591

ملنے کے پتے:

☆ مکتبہ سلطانیہ رضویہ

دار العلوم قمر الاسلامیہ رضویہ، خوشاب 0300-6077287

☆ اہلسنت پبلی کیشنز

شاندار بیکری والی گلی، منگلا روڈ، دینہ 0321-7641096

☆ مکتبہ شمس وقمر

بیرون بھاٹی گیٹ لاہور 0345-4666768

کتب سے دیکھ کرارشادفرماتے۔

آپ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ آپ مستند کتب سے حوالہ پیش کرتے فقہ میں خصوصاً ہدایہ شریف فتح القدیر، بحرالرائق شرح وقایہ، مراقع الفلاح، درمختار شامی وغیرہ۔ عقائد میں نبراس تفاسیر میں احکام القرآن ابوبکر جصاص تفسیر کبیر امام فخرالدین رازی رحمہ اللہ تعالیٰ اورروح المعانی وتفسیر بیضاوی وغیرہ اور احادیث شریف میں صحاح ستہ اوراس کے حواشی مشکوٰۃ شریف اورشرح مشکوٰۃ مرقات ملاعلی قاری وغیرہ پرآپ بہت اعتمادفرماتے۔

ایک مرتبہ قبلہ استاذی المکرم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا کہ جب میرے حضرت صاحب یعنی غلام محی الدین بابوجی کے وصال کا وقت نزدیک آیا تو آپ نے اپنے دونوں صاحبزادوں کوارشادفرمایا کہ میرے سنگیوں کا خیال رکھنا آپ نے یہ نہ فرمایا کہ میرے مریدوں کا خیال رکھنا بلکہ فرمایا میرے سنگیوں کا خیال رکھنا۔

قبلہ استاذی المکرم رحمہ اللہ تعالیٰ بھی اپنے مرشد کریم کے نقش قدم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے آپ بھی اپنے شاگردوں کوشاگرد کہہ کریادنہیں فرماتے تھے بلکہ آپ فرماتے کہ یہ میرے سنگی ہیں۔

قبلہ استاذی المکرم رحمہ اللہ تعالیٰ کا شان استغناء:

ایک مرتبہ غزالی زمان رازی دوراں علامہ سید سعید احمد شاہ کاظمی نوراللہ مرقدہٗ بندیال شریف قبلہ استاذی المکرم رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس تشریف لائے فرمایا۔

میں جامعہ عباسیہ بہاولپور (بہاولپور یونیورسٹی) میں اکیلا ہوں وہاں آپ جیسے فاضل اورفائق استاذ کی ضرورت ہے انتظامیہ مبلغ دس ہزارروپے تنخواہ پیش کرے گی گاڑی بنگلہ اوردیگر ضروریات کا انتظام واہتمام ہوگا آپ اس پیشکش کوقبول فرمائیں اور بہاولپور یونیورسٹی کی اس ملازمت کیلئے مان جائیں۔ واضح رہے کہ اس وقت (غالباً1963ء) بندیال شریف میں استاذ گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تنخواہ صرف -/350 روپے تھی رات بھرقبلہ کاظمی شاہ صاحب کا اصراررہا

آپ نے جواب میں فرمایا۔

قبلہ شاہ صاحب! میں دووجھوں سے یہ پیشکش قبول کرنے سے معذورہوں۔

ا۔ اپنے استاذ کبیر علامہ یارمحمد بندیالوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی جگہ ویران کی کرنے کی ہمت نہیں

ب۔ میرے اساتذہ کرام نے کبھی گھنٹیوں پرنہیں پڑھایا (مرادتھی پیریڈ ختم ہونے پر گھنٹی بجتی ہے اور کلاس ختم ہوجاتی ہے چاہے سبق مکمل ہو یا نہ ہو) اور میں بھی گھنٹیوں پرنہیں پڑھانا چاہتا جب تک بات مکمل نہ ہوجائے جب تک طلباء مطمئن نہ جائیں چاہے 3 گھنٹے صرف ہوں یا زیادہ

جن سے مل کر زندگی سے عشق ہو جائے وہ لوگ
آپ نے شاید نہ دیکھے ہوں مگر ایسے بھی ہیں

طلبہ پر بے حد شفیق ہونے کے باوجوداستغناء بھی درجہ کمال کو پہنچا ہوا تھا۔ ایک دفعہ کسی کتاب کے ختم ہونے پر چھ سات بڑے بڑے طلباء نے مل کر درخواست کی کہ خیالی شروع کرادیں آپ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب رسالہ قطبیہ شروع ہوگا طلبہ نے گزارش کی رسالہ قطبیہ صرف دوطالب علموں نے پڑھنا ہے باقی سب پڑھ چکے ہیں جب کہ خیالی سب نے پڑھنی ہے۔ استاذ صاحب نے فرمایا جس نے پڑھنا ہے پڑھے جونہیں پڑھنا چاہتا نہ پڑھے۔ راقم کا خیال ہے کہ شاید طلبہ اس ذہنی دھچکے کو برداشت نہیں کریں گے اور مدرسہ چھوڑ کر چلے جائیں گے لیکن دوسرے دن حیرت کی انتہا نہ رہی سب طلبہ کمال اشتیاق سے رسالہ قطبیہ ہی پڑھ رہے تھے اس سے آپ کے ساتھ طلباء کی عقیدت اور وابستگی کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

علامہ مولانا پیرمحمد چشتی (پشاور) فرمایا کرتے تھے کہ استاذ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ اللہ الصمد کا مظہر ہیں۔